سوال

(214) یہ کہنا کہ اگر میں فلاں کام کروں تو کافر ہوجاؤں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے کہا کہ اگر میں فلاں کام کروں تو کافر ہوجاؤں۔ پھر وہ یہ کام بھی کرلیتا ہے تو کیا وہ کافر ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کو اپنے فعل سے تائب ہونا چاہیے اور اگر وہ اس پر مصر ہو اور توبہ کے لیے تیار نہ ہو تو اس کا عَود الی الکفر ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے :

وَالَّذينَ إِذا فَعَلوا فـٰحِشَةً أَو ظَلَموا أَنفُسَهُم ذَكَرُوا اللَّهَ فَاستَغفَروا لِذُنوبِهِم وَمَن يَغفِرُ الذُّنوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَم يُصِرّوا عَلىٰ ما فَعَلوا وَهُم يَعلَمونَ ١٣٥ ... سورة آل عمران

''اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص514